465

آیات نمبر 17 تا 20 میں کفر کا راستہ اختیار کرنے اور تکبر کرنے والوں کی خصوصیات اور آخرت میں ان کا انجام

وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ
الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ اور وہ شخص جس نے اپنے والدین سے کہا کہ افسوس ہے
تمہارے حال پر، تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں مرنے کے بعد قبر سے زندہ کر کے نکالا
جاؤں گا! حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گزر چکی ہیں وَ هُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ
وَیۡلَکَ اٰمِنۡ ٭ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ اور اس کے والدین اللہ سے فریاد کرتے
ہوئے اپنے بیٹے سے کہتے ہیں کہ تیرے لئے بڑی ہلاکت ہوگی تو ایمان لے آ،
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ تو وہ
جواب دیتا ہے کہ یہ سب محض پچھلے لوگوں کی بے سروپا کہانیاں ہیں اُولٰٓئِکَ
الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ
الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو جنات اور انسانوں کی
گزری ہوئی ان امتوں میں شامل ہیں جن کے لئے عذاب کے بارے میں اللہ کا فرمان
پورا ہو چکا ہے، بلاشبہ یہ سب لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں وَ لِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
عَمِلُوۡا ۚ وَ لِیُوَفِّیَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ اور ہر ایک کو اپنے اپنے
اعمال کے مطابق درجات ملیں گے، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے
اور کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا جنت کی نعمتیں اور جہنم کا عذاب، ہر شخص کو اس کے اعمال کے

مطابق ہی ملیں گے ۔ وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ اور وہ دن قابل ذکر ہے
جب کفار آگ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنے حصے
کی نعمتیں دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور ان سے خوب فائدہ اٹھا چکے ہو
فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ سو آج اس تکبر کے سبب جو تم دنیا میں
ناحق کیا کرتے تھے اور تمہاری کی ہوئی نافرمانیوں کی پاداش میں، تمہیں ذلیل کرنے
والے عذاب کی سزا دی جائے گی رکوع [۲]

[#465]

In verses 17 to 20, the characteristics of those who choose the path of disbelief and arrogance, as well as their fate in the Hereafter, are described.

وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ

And [on the contrary there are people] who say to their parents, 'Uff to both of you! [An expression of annoyance or frustration]. How can you warn me that I will be raised up again [from the grave after death], while so many generations have passed away before me [and none of them came back] ?'

وَ هُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

And his parents cry out to Allah, pleading with their son, 'Woe to you, [my son] Believe! for indeed, the promise of Allah is ever true!' But he replies, 'This is nothing but tales of the ancient!'

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

These are the ones upon whom the word [of punishment] has come true, along with the communities of jinn and humans that have passed before them. Indeed, they are the ones who are the losers.

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

And for everyone, there shall be ranks according to all that they did [in the life], so that He may recompense them in full for their deeds, and they will not be wronged [in the least].

The blessings of Paradise and the punishment of Hell will be granted to every person according to their deeds.

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ

And on the Day [when] those who disbelieve shall be exposed to the Fire, [It will be said to them]: You have already consumed your [share of] good things in your worldly life, and you fully enjoyed them [without ever thinking about the Hereafter].

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰ ع

رکوع [۲]

So, this day, you will be recompensed with a humiliating punishment, because you were very arrogant in the land without any right, and because you were defiantly disobedient.